# تبرّکات و نوادر

غیر مطبوعہ مکتوب ۳

بنام مولانا قاری اصغر علی مرحوم

از حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ

محترم المقام زید مجدکم ۔　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

آج ۸ ر رمضان المبارک یوم دوشنبہ ہے۔ آپ کا کوئی والا نامہ سوائے پہلے والا نامہ کے اب تک نہیں آیا۔ ہم سب آپ کی کمی کو محسوس کرتے ہیں۔ اور آپ کی خیر و عافیت کے مکاتیب کو بے چینی کے ساتھ تلاش کرتے رہتے ہیں۔ اوقات مبارکہ میں دعا بھی کرتے ہیں۔ چونکہ مسلمانوں کو تکالیف اور امراض پر عظیم الشان وعدے مغفرت ذنوب اور تطہیر روحانی کے بتائے گئے ہیں، اس لئے میں امیدوار ہوں۔ کہ ان تکالیف سے کبیدہ خاطر اور پریشان ہوں گے۔ مرض دینے والا بھی محبوب ہی ہے۔ اور شفاء دینے والا بھی وہی محبوب ہے۔ اور ہر حال پر ہم سے زیادہ مطلع بھی وہی ہے۔ اس لئے پورے اطمینان اور سکون سے اس کی طرف اور صرف اس کی طرف متوجہ رہیئے۔ کوئی کلمہ شکوہ اور شکایت کا زبان پر نہ لائیے۔ ہاں تکلیف پر اس کے سامنے الحاح و زاری ضرور کیجئے۔ انما اشکو بثی وحزنی الآیۃ نصب العین رہے۔ یہاں کے[2] کام بفضلہ تعالےٰ باحسن الوجوہ انجام پا رہے ہیں۔ ارشد[1] نفلوں میں روزانہ ایک پارہ حافظ ابراہیم صاحب کو سناتا ہے۔ عصر کے بعد وہ اور حافظ صاحب موصوف میرا پارہ سنتے ہیں۔ تراویح میں میں ایک پارہ پڑھتا ہوں۔ نوافل شب میں میں اور حافظ صاحب موصوف ایک ایک پارہ پڑھتے ہیں۔ رشیدین[3] مسجد میں ایک ایک پارہ پڑھ رہے ہیں۔ اگرچہ گرمی نہایت شدید ہے۔ مگر بفضلہ تعالیٰ فرائض ادا ہو رہے ہیں۔ قبولیت کی امید ہے۔ آج شب سے دو تین دفعہ بوندیں پڑ چکی ہیں جو کہ لا یسمن ولا یغنی من الجوع[4] ہیں۔ فضل و کرم خداوندی کا ہر وقت انتظار ہے۔ گھر میں سب آپ کی خوشخبریٔ صحت کے منتظر رہ کر سلام مسنون کہتے ہیں۔ اپنے متعلقین و احباب سے سلام مسنون کہہ دیجئے۔ دعوات صالحہ سے مت بھولئے۔ والسلام

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہٗ

---

[1] حضرت شیخ الاسلام ؒ کے دوسرے صاحبزادہ۔ [2] ہندوستان کے سابق وزیر برقیات و آبپاشی۔
[3] مولانا رشید الدین حمیدی اور مولانا رشید الوحیدی دونوں حضرت ؒ کے قریبی عزیز ہیں۔ [4] نہ توانائی بخشے اور نہ بھوک سے نفع دے۔　　[5] خط پر ۵ رجون ۱۹۴۲ء کی مہر ثبت ہے۔　(ادارہ)